احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعرات 3- اگست 2000ء

CPL 61

روزنامہ

الفضل

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان

جمعرات 3- اگست 2000ء - جمادی الاول 1421 ہجری - 3 ظہور 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 175

خدائی وعدوں پر یقین

صحابہؓ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنی مشکلات کا ذکر کیا تو حضورؐ نے انہیں تسلی دیتے ہوئے فرمایا۔

اللہ تعالیٰ اس دین کو ضرور کمال اور اقتدار بخشے گا یہاں تک کہ اس کے قائم کردہ امن وامان کی وجہ سے صنعاء سے حضر موت تک ایک شتر سوار اکیلا چلے گا اور اللہ کے سوا اسے کسی کا ڈر نہیں ہوگا۔ اور بھیڑیا بکریوں کی رکھوالی کرے گا مگر تم جلد بازی کر رہے ہو۔

(بخاری کتاب المناقب باب علامات النبوۃ فی الاسلام)

جلسہ سالانہ برطانیہ 2000ء کے پہلے روز سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا خطاب۔ 28 جولائی 2000ء

ہم عنقریب نشان دکھائیں گے۔ تمام زمین اللہ کی بادشاہت سے جگمگا اٹھے گی

یہ ناقابلِ یقین کامیابیاں حضرت مسیح موعود کے سو سال پہلے کے الہامات کا نتیجہ ہیں

اللہ آپ کے ساتھ ہے، آپ کے ساتھ ہے، آپ کے ساتھ ہے اسی پر توکل کریں

(خطاب کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

اسلام آباد (برطانیہ) 28 جولائی 2000ء۔ جماعت احمدیہ کی دینی روایات دعاؤں، ذکر الٰہی اور درود شریف کے ورد کے ماحول میں آج یہاں جماعت احمدیہ برطانیہ کے 35 ویں جلسہ سالانہ کا آغاز ہوا۔

پرچم کشائی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے افتتاحی خطاب سے قبل لوائے احمدیت لہرایا جبکہ برطانیہ کا قومی جھنڈا مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ برطانیہ مکرم ڈاکٹر افتخار احمد ایاز صاحب نے لہرایا۔ جس وقت حضور ایدہ اللہ پرچم کشائی کے لئے تشریف لائے تو ہلکی بارش ہو رہی تھی اور حضور کے لئے چھتری تانی گئی تھی۔ حضور ایدہ اللہ جلسہ گاہ یعنی مارکی میں داخل ہوئے تو احباب جماعت نے پر زور نعرے لگا کر حضور کا استقبال کیا۔ حضور ایدہ اللہ بھی چند لمحے تک کھڑے ہو کر نعرے سماعت فرماتے رہے۔

تلاوت و نظم

بعد ازاں افتتاحی تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم حافظ فضل ربی صاحب نے کی بعد ازاں ان آیات کا اردو ترجمہ پیش کیا گیا یہ ترجمہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے کیا ہے۔ اس کے بعد ناروے کے مکرم عبدالمنعم ناصر صاحب نے حضرت مسیح موعود کے منتخب اردو اشعار ترنم سے سنائے۔ جس کا پہلا شعر تھا

تجھے حمد و ثنا زیبا ہے پیارے
کہ تو نے کام سب میرے سنوارے

حضور ایدہ اللہ کا خطاب پاکستان کے وقت کے مطابق رات نو بجے (لندن وقت شام 5 بجے) شروع ہوا۔ یہ خطاب پون گھنٹہ تک جاری رہا۔ حضور ایدہ اللہ افتتاحی خطاب ارشاد فرمانے کے لئے منبر پر تشریف لائے تو احباب جماعت نے ایک بار پھر زوردار نعروں سے حضور کا استقبال کیا۔ حضور ایدہ اللہ نے تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد سورہ صف کی آیات 9-10 کی تلاوت فرمائی۔ اور اس کے بعد اس کا ترجمہ بیان فرمایا۔

حضرت مسیح موعود کے الہامات

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا گزشتہ چند سال سے میرا یہ معمول ہے کہ سو سال پہلے حضرت مسیح موعود کو جو الہامات ہوئے ان کا ذکر افتتاحی تقریر میں کرتا ہوں۔ عین سو سال کے بعد ان الہامات کے پورے ہونے کے کرشمے ایک بار پھر نظر آتے ہیں۔ اور یہ الہام ایک نئی شان کے ساتھ پورے ہوتے نظر آتے ہیں۔

بھارت میں کامیابیاں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے 1900ء میں حضرت مسیح موعود کو ہونے والے الہامات بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ میں ہندوؤں کے لئے کرشن ہوں۔ آریوں کا بادشاہ ہوں۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اس سال ہندوستان میں جماعت احمدیہ کی جو غیر معمولی پذیرائی ہوئی ہے یہ انہی الہامات کا نتیجہ ہے۔ ہندوستان میں اس کی غیر معمولی برکت اس سال ظاہر ہوئی ہے۔ یہ ناقابل یقین کامیابیاں ہیں جو اس سال ظاہر ہوئیں۔ حضرت مسیح موعود نے تتمہ حقیقۃ الوحی میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے فرمایا کہ کرشن جو آخری زمانے میں ظاہر ہونے والا تھا وہ تو ہی ہے آریوں کا بادشاہ۔ ایک بڑا تخت جو مربع شکل کا ہے اس پر میں ہندوؤں کے درمیان بیٹھا ہوں ایک ہندو کہتا ہے کہ کرشن جی کہاں ہیں؟ ایک دوسرا ہندو میری طرف اشارہ کرتا ہے کہ یہ ہیں۔ اس کے بعد ہندو مجھے نذرانے اور مال دیتے ہیں۔

فرمایا کرشن کی دو صفات بیان کی گئی ہیں۔

1- رودر یعنی درندوں کو قتل کرنے والا

2- گوپال۔ یعنی گائے پالنے والا

یہ دونوں صفتیں مجھے عطا کی گئی ہیں۔

20- مارچ 1900ء کو الہام ہوا بیماریاں پھیلیں گی اور جانیں ضائع ہوں گی کہہ دے کہ میرے پاس خدا کی گواہی ہے۔ کیا مجھے رد کرو گے۔

باقبال انجام

حضرت مسیح موعود نے تحریر فرمایا تھوڑی سی غنودگی ہوئی اور ایک سفید ورق دکھایا گیا جس کی آخری سطر ہے۔ اقبال۔ اس میں باقبال انجام کی طرف اشارہ ہے۔ الہام ہوا

قادر کے کاروبار نمودار ہو گئے
کافر جو کہتے تھے وہ گرفتار ہو گئے

جو مجھے کافر کہتے تھے وہ اس الزام میں پکڑے

مسلسل صفحہ 2 پر

سیکرٹریان واقفین نو
اضلاع متوجہ ہوں

○ روزنامہ الفضل میں متعدد بار اعلان کے ذریعہ والدین اور سیکرٹریان واقفین نو کو توجہ دلائی گئی تھی۔ کہ فائلوں کی تکمیل کے لئے جون 2000ء کا ٹارگٹ مقرر کیا گیا ہے۔ امید ہے آپ نے اس سلسلہ میں بھرپور جدوجہد کی ہو گی۔

ازراہ کرم فائلوں کی تکمیل کے سلسلہ میں اپنے ضلع میں کی جانے والی مساعی سے جلد از جلد وکالت وقف نو کو مطلع فرمائیں اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو اور بہتر رنگ میں خدمت کی توفیق دے۔ آمین

(وکالت وقف نو)

☆☆☆☆☆

موسم برسات کی شجرکاری مہم
اور گلشن احمد نرسری

○ اہالیان ربوہ کی سہولت کے لئے ربوہ میں ہی گلشن احمد نرسری کا انتظام موجود ہے۔ تاکہ احباب کو دور دراز کی نرسریوں سے جا کر پودے نہ لانے پڑیں اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم کے ساتھ گلشن احمد نرسری میں اس وقت ہر قسم کے پودہ جات دستیاب ہیں۔ جو کہ نہایت ارزاں نرخوں پر فراہم کئے جا رہے ہیں۔ اس کے علاوہ گھریلو باغبانی کے آلات، پھولوں کے گلدستے، ہر قسم کے گملہ جات، کھادوں کے پیکٹ، سپرے، بیج، لان کے لئے آرائشی پتھر اور باڈر ٹائل اور گھاس کاٹنے کی مشین بھی فراہم کی جا رہی ہیں۔ گلشن احمد نرسری میں اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ تجربہ کار مالی موجود ہیں جن سے کسی وقت بھی راہنمائی اور مشورہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔

اہالیان ربوہ سے درخواست ہے کہ وہ "گلشن احمد نرسری" کی صورت میں جو سہولت مہیا کی گئی ہے اس سے بھرپور فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنے پیارے شہر کو سرسبز اور خوبصورت بنائیں۔

(تزئین ربوہ کمیٹی)

☆☆☆☆☆

بقیہ صفحہ 1

جائیں گے۔ یہ پیشگوئی ہے۔ ہر پڑھنے والا یاد رکھے۔ الہام ہوا

جتنے تھے سب کے سب ہی گرفتار ہوگئے۔

مجھے کافر کہنے والوں پر خدا کی حجت پوری ہوگی۔ کوئی ایسی چمکتی دلیل ظاہر ہوگی جو فیصلہ کر دے گی۔

حضرت خلیفہ رابع نے فرمایا حضرت مسیح موعود کو دردسر کی شکایت تھی۔ اس دوران بار بار الہام ہوا جس کا ترجمہ ہے

میں امراء کے ساتھ تیرے پاس اچانک آؤں گا۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اس میں امیر لوگوں کا ذکر نہیں بلکہ فرمایا صاحب امر لوگوں کے ساتھ اچانک تیری طرف آؤں گا۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا ایک دفعہ مجھے مرض ذیابیطس کی وجہ سے سخت تکلیف تھی اور شانوں پر کاربنکل کی قسم کے آثار نظر آتے تھے۔ اس پر اللہ کی طرف سے الہام ہوا قسم ہے موت کی جب ہٹائی جائے گی۔ اس وقت سے ہماری زندگی کا ہر سیکنڈ الہام کی صداقت کا ثبوت ہے۔

ترقیات کی خبریں

حضرت مسیح موعود کو الہام ہوا

بخرام کہ وقت تو نزدیک رسید (-) پاک محمد مصطفیٰ نبیوں کا سردار۔

الہام ہوا۔ دنیا میں ایک نذیر آیا لیکن دنیا نے اسے قبول نہ کیا لیکن خدا اسے قبول کرے گا اور بڑے زور آور حملوں سے اس کی سچائی کو ظاہر کردے گا۔

الہام ہوا ایک عزت کا خطاب۔ ایک بڑا نشان اس کے ساتھ ہوگا۔ اللہ تیرا نام بڑھاوے گا۔ میں اپنی چمکار دکھاؤں گا۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا حضرت مسیح موعود کو الہام ہوا فرشتوں نے تیری مدد کی۔ خدا تیرے سب کام درست کر دے گا۔ آگ سے ہمیں مت ڈراؤ آگ ہماری غلام بلکہ غلاموں کی غلام ہے۔ لوگ آئے اور دعویٰ کر گئے خدا نے ان کو پکڑا۔

ہم نے اس کی قوم کی طرف بھیجا۔ لوگوں نے اسے کذاب کہا اللہ نے کہا میرا دوست پوشیدہ ہے۔ میں ہر ایک قوم سے گروہ در گروہ تیری طرف بھیجوں گا۔ یہ خدا کا کلام ہے جو عزیز و رحیم ہے۔

اللہ نے الہاماً بتلایا کیا یہ کہتے ہیں کہ ہم بڑی جماعت ہیں انتقام لینے والے ہیں۔ یہ سب بھاگ جائیں گے لوگوں نے کہا ہم تجھے ہلاک کر دیں گے۔ خدا نے کہا میں اور میرے رسول غالب رہیں گے۔ میں عنقریب اپنی فوجوں کے ساتھ آؤں گا۔

اللہ نے الہام فرمایا یہ کلام خدا کی طرف سے ہے جو غالب اور رحیم ہے۔ اس نے تجھے ان کی طرف بھیجا تا تو ان کو ڈرائے جن کے باپ دادے ڈرائے نہیں گئے۔

فیصلے کا دن

اللہ نے فرمایا میرا دن بڑے فیصلے کا دن ہے۔ تو سیدھی راہ پر ہے۔ ہم نے جو وعدے کئے ہیں ہو سکتا ہے کہ ان میں کچھ تیری زندگی میں پورے کر کے دکھلادیں یا تجھے وفات دے دیں اور پھر وعدے پورے کریں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے فرمایا اس بات کو یاد رکھیں۔ یہ وعدے بڑی شان سے پورے ہوں گے۔

ظالموں کے بارے میں کلام نہ کر۔ انہوں نے تجھے ہنسی کی جگہ بنا رکھا ہے وہ کہتے ہیں کیا یہی ہے جسے خدا نے مبعوث کیا۔ یاد کرو وہ شخص جس نے تیرے پر تکفیر کی۔ سب سے پہلے کفرنامہ پر مہر لگائی۔ اللہ نے فرمایا ابولہب ہلاک ہوگیا۔ اس کو نہیں چاہئے تھا کہ اس کام میں دخل دیتا مگر ڈرتے ڈرتے۔ ہامان نے جب تکفیر پر مہر لگائی تو بڑا فساد برپا ہوا۔ بہت باتیں ہیں جنہیں تم نہیں چاہتے مگر تمہارے لئے اچھی ہیں۔

حضرت خلیفہ رابع نے فرمایا یہ خبریں بار بار پوری ہو چکی ہیں۔ اب خدا معلوم یہ خبر کس رنگ میں پوری فرمائے گا۔ ہم ضرور اسے پورا ہوتے دیکھیں گے۔

غلبہ کی بشارات

اس موقعہ پر احباب کرام نے زبردست نعرے بلند کئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے حضرت مسیح موعود کے الہامات بیان کرتے ہوئے فرمایا میں اس کو ذلیل کروں گا جو تیری ذلت چاہے گا۔ اس کی مدد کروں گا جو تیری مدد کرے گا۔ خدا ایسا نہیں کہ چھوڑ دے جب تک پاک اور پلید میں فرق کر کے نہ دکھلادے۔ میں ہی خدا ہوں۔ تو سراسر میرے لئے ہو جا۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا اللہ نے فرمایا ہم نے (اس عاجز کو) اس کی قوم کی طرف بھیجا۔ قوم اس سے روگردان ہوگئی اسے کذاب، دنیا کے لالچ میں مبتلا قرار دیا اور کہا کہ یہ ایسے حیلوں سے دنیا کماتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ میرا پیارا میرے بہت قریب ہے۔ وہ قریب ہے مگر مخالفوں کی نگاہوں سے پوشیدہ ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا حضرت مسیح موعود نے ایک شعر میں اس کیفیت کی تشریح کی ہے کہ

عدو جب بڑھ گیا شور و فغاں میں
نہاں ہم ہو گئے یار نہاں میں

یعنی ہم خدا کی امان میں آ گئے۔

حضرت مسیح موعود کو ہونے والے 1900ء کے الہامات کا تذکرہ جاری رکھتے ہوئے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا۔ اللہ نے فرمایا۔ تیرا خدا عرش پر تیری تعریف کرتا ہے۔ خدا نے قدیم سے لکھ رکھا ہے کہ میں اور میرے رسول غالب آئیں گے۔ جو خدا کی طرف سے ہیں مغلوب نہیں ہونگے۔ خدا وہی خدا ہے جس نے ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تا غالب کرے۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا میں اپنی طرف سے نہیں خدا کی طرف سے سب باتیں کہتا ہوں۔ تا خدا بھی تم سے محبت کرے۔ لوگ مدد کریں گے خدا بھی مدد کرے گا۔ خدا ایسا نہ کرے گا کہ تجھ کو چھوڑ دے تو ایسا مقام اور مرتبہ رکھتا ہے جس کو دنیا نہیں جانتی۔

اللہ نے فرمایا تجھے بشارت ہو تو میری مراد ہے۔ تیرا بھید میرا بھید ہے۔ تو مجھ سے ایسا ہے جیسا میری توحید اور تفرید۔ تیرے لبوں سے نعمت اور حقائق و معارف جاری ہوتے ہیں تو برکت دیا گیا ہے۔

انتظار کرو

اللہ نے فرمایا تو وہ مسیح موعود ہے جس کا وقت ضائع نہیں کیا جائے گا۔ تیرے جیسا موتی ضائع نہیں کیا جائے گا تو نے نہیں دیکھا کہ دشمن پر اس کی زمین تنگ سے تنگ تر ہوتی جا رہی ہے۔ میرے نشانات کا انتظار کرو۔ تو برگزیدہ ہے۔ صبر کر جب تک ہمارا حکم نہ آ جاوے۔ اپنے نزدیکی رشتہ داروں کو ڈرا۔ اپنی قوم کو ڈرا۔ میں کھلا کھلا نذیر ہوں۔ خدا ان کے لئے کفایت کرے گا۔ ان کو واپس لائے گا۔ خدا کا وعدہ حق ہے جو چاہتا ہے کرتا ہے حضرت مسیح موعود نے فرمایا مجھے اپنے رب کی قسم ہے کہ یہ حق ہے اور تو شک کرنے والوں میں سے نہ بن۔ وہ لوگ تیری مدد کریں گے جن کے دلوں میں ہم الہام کریں گے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہ نظارے بکثرت دنیا میں ظاہر ہو رہے ہیں کہ اللہ کی نصرت وحی و کشوف کے ذریعے ظاہر ہو رہی ہے۔ اور ہوتی چلی جائے گی۔

صبر کر

1900ء میں حضرت مسیح موعود کے الہامات کا ذکر کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اللہ نے حضرت مسیح موعود کو الہاماً فرمایا خدا تیرے ذکر کو اونچا کرے گا۔ تو میری مراد ہے۔ میں نے تیرا درخت اپنے ہاتھ سے لگایا۔ وقت آگیا ہے کہ تجھے لوگوں میں شہرت دی جائے۔ نزدیک ہے کہ تو تمام لوگوں میں شہرت پاجائے۔ تکفیر کے فتنے سے جو تکلیف تجھے پہنچی ہے وہ اللہ کی طرف سے ہے۔ صبر کر جس طرح خدا کے اولوالعزم نبیوں نے صبر کیا۔ اس مصیبت کے صلے میں ایسی بخشش ملے گی جو کبھی منقطع نہیں ہوگی۔

میں تجھے وفات دوں گا اور اپنی طرف اٹھاؤں گا۔ تیری جماعت کو مخالفوں پر قیامت تک غالب رکھوں گا۔ میں اپنی قدرت نمائی سے تجھے اٹھاؤں گا۔ دنیا میں ایک نذیر آیا۔ خدا اس کا نگہبان ہے۔ خدا کی عنایت اس کی نگہبان ہے۔ وہ رحمٰن رحیم ہے۔ لوگ تجھے ڈرائیں گے تو مت ڈر کہ تو غالب رہے گا۔ میری طرف سے یہ وعدہ ہو چکا ہے کہ میں اور میرے رسول غالب رہیں گے۔

اٹل باتیں

اللہ نے فرمایا تو مجھ سے وہ نسبت رکھتا ہے جس کی دنیا کو خبر نہیں۔ خدا کی باتوں کو کوئی ٹال نہیں سکتا۔ تم اپنی جگہ کام کرو میں اپنی جگہ کام کروں گا تب علم ہوگا۔ کہ خدا کس کے ساتھ ہے۔ اگر تم نے منہ پھیر لیا تو وہ بھی منہ پھیر لے گا۔ میں نے تیرا نام متوکل رکھا ہے۔ خدا عرش سے تیری تعریف کرتا ہے ہم عنقریب دلوں میں رعب ڈالیں گے۔

ہم کہتے ہیں ہو جا۔ تو وہ بات ہو جاتی ہے ہم مقررہ وقت تک مہلت دے رہے ہیں۔ میری نصرت آئے گی۔ جب (مخالفین) اللہ کی نصرت کو دیکھیں گے تو کہیں گے اے ہمارے رب ہمیں بخش دے۔ اللہ معاف کرے گا۔ اللہ سب سے زیادہ معاف کرنے والا ہے۔ مومنوں کے لئے بشارت دو۔ اللہ ہرگز انہیں رسوا نہیں کرے گا۔

11 دسمبر 1900ء کو الہام ہوا۔ میں ہرگز اس وقت تک نہ مروں گا جب تک اللہ مجھے جھوٹے الزامات سے بری ثابت نہ کر دے۔

بعد گیارہ انشاء اللہ۔ اس کی تفہیم نہیں ہوئی۔ گیارہ دن یا سال یا مہینے۔ یہی ہندسہ گیارہ کا دکھایا گیا ہے۔ بہرحال ایک نشان بریت کے لئے ظاہر ہوگا۔

1900ء کا آخری الہام

ہم دشمنوں کو پارہ پارہ کر دیں گے۔ فرعون اور ہامان اور ان کے لشکروں کو وہ دکھائیں گے جس سے وہ ڈرتے ہیں۔ ہم عنقریب ان کو نشان دکھائیں گے۔ کھلی کھلی فتح ہوگی۔ جس کی آسمانی بادشاہت ہے اس کو ملک عظیم دیا جائے گا۔ تمام زمین اللہ کی بادشاہت سے جگمگا جائے گی۔ ہم تجھے پاکیزہ زندگی دیں گے۔ میری ہی عبادت کر۔ میرے غیر سے مدد مت طلب کر۔ میری طاقت کے سوا کوئی طاقت نہیں۔ میں اپنی فوجوں کے ساتھ یکدم آؤں گا۔ میں سمندر کی طرح موجزن ہوں گا۔ اللہ اپنے امر پر غالب ہے۔ اکثر لوگ نہیں جانتے۔ حق آیا اور باطل بھاگ گیا۔

حضور ایدہ اللہ کے اس پر جوش ارشاد پر احباب جلسہ نے زبردست نعرہ ہائے تکبیر اور دیگر نعرے بلند کئے۔

حاضری

آخر میں حضور ایدہ اللہ نے فرمایا ایک اور بڑی خوشخبری یہ ہے کہ رجسٹریشن کے مطابق آج پہلے دن کی حاضری 20 ہزار 637 ہے۔ جبکہ گزشتہ سال پہلے دن کی حاضری 14 ہزار تھی۔ اس وقت تک 76 ممالک کے وفود تشریف لا چکے ہیں۔ جبکہ گزشتہ سال پہلے روز 60 ممالک کے وفود آئے تھے۔ اس وقت 473 غیر از جماعت احباب جلسہ میں تشریف لائے ہوئے ہیں۔

حضور ایدہ اللہ کا افتتاحی خطاب قریباً پون گھنٹہ جاری رہا۔ جس کے بعد حضور نے افتتاحی دعا کرائی۔ جس میں ایم ٹی اے کی وساطت سے دنیا کے کونے کونے میں موجود کروڑوں احمدیوں نے شرکت کی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

پبلشر آغا سیف اللہ - پرنٹر قاضی منیر احمد - مطبع ضیاء الاسلام پریس - مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

4

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے دورہ انڈونیشیا کی جھلکیاں

انڈونیشیا کی جماعت اپنے اخلاص میں سب سے آگے ہے

انڈونیشیا جیسا خلوص و پیار اپنے اندر پیدا کرو اور ان جیسا بنو

جماعت انڈونیشیا کے سالانہ جلسہ سے روح پرور خطابات مجالس سوال وجواب' اجتماعی بیعت ٹی وی انٹرویوز اور ہزارہا افراد سے ملاقاتوں کے ایمان افروز اور روح پرور نظارے

29 جون بروز جمعرات

صبح ساڑھے آٹھ بجے ریجنٹ ہوٹل کے لئے روانگی ہوئی اور نو بجے ہوٹل پہنچے۔ یہاں "Indonesian Intellectuals dialogue" کے تحت ایک پروگرام میں حضور ایدہ اللہ کا خطاب تھا۔ پروگرام کی صدارت پروفیسر دوام نے کی۔ حضور انور نے خطاب فرمایا۔ بعدہ سوالات کا موقع دیا گیا۔ یہ پروگرام پونے بارہ بجے تک جاری رہا۔ اس کے بعد واپسی ہوئی۔

☆ .... ساڑھے تین بجے حضور انور ایدہ اللہ جماعت کے مرکز پارنگ کے لئے روانہ ہوئے جہاں جماعت کا سالانہ جلسہ 30 جون بروز جمعۃ المبارک سے شروع ہو رہا ہے۔ پانچ بجے مرکز پہنچے۔ نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد حضور انور نے جلسہ سالانہ کے انتظامات کا معائنہ فرمایا۔

☆ ... معائنہ کے بعد حضور انور نے پہلے مجلس خدام الاحمدیہ کے ہال کا سنگ بنیاد رکھا اور اس کے بعد مجلس انصار اللہ کے ہال کا سنگ بنیاد رکھا۔ پھر نماز مغرب و عشاء ادا کی گئیں۔

(الفضل انٹر نیشنل 14 جولائی 2000ء)

30 جون بروز جمعۃ المبارک

صبح پونے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ نے نماز فجر مارکی میں پڑھائی (جو جلسہ گاہ کے لئے تیار کی گئی تھی) 17 ہزار سے زائد مرد و زن نے نماز ادا کی۔

☆ .... بارہ بج کر دس منٹ پر حضور انور نے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس کا انڈونیشین زبان میں ترجمہ مکرم قمرالدین صاحب نے پیش کیا۔ یہ خطبہ ایم ٹی اے کے مواصلاتی رابطوں کے ذریعہ براہ راست تمام دنیا میں نشر کیا گیا۔

☆ ... شام ساڑھے چار بجے اجتماعی ملاقات کا پروگرام تھا۔ چار ہزار سے زائد احباب نے حضور انور سے شرف مصافحہ اور آٹھ ہزار سے زائد مستورات نے شرف زیارت حاصل کیا۔ خواتین کے ساتھ سوال و جواب کی مجلس بھی ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ نے دو ہزار سے زائد بچوں میں چاکلیٹ تقسیم کئے' بچوں سے پیار کیا۔ اس موقع پر لاتعداد تصاویر اتاری گئیں۔ اس موقعہ پر جو ایمان افروز مناظر دیکھنے کو ملے ان کا ذکر بہت لمبا ہے۔ سوا چھ بجے نماز مغرب و عشاء ادا کی گئیں۔ رات کا قیام مرکز پارنگ میں ہی تھا۔

☆ ... اس روز شام ساڑھے چار بجے سے لے کر ساڑھے چھ بجے تک شدید موسلا دھار بارش ہوئی۔ نماز مغرب پر امیر صاحب انڈونیشیا نے بارش کے رکنے کے لئے دعا کی درخواست کی۔ حضور نے دعا کی۔ اسی لمحے بارش رک گئی۔ حضور نے اگلے روز خواتین کے ایک پروگرام میں اس کا ذکر بھی کیا کہ کس طرح خدا تعالیٰ دعاؤں کو سنتا اور معجزات دکھاتا ہے۔

یکم جولائی بروز ہفتہ

پونے پانچ بجے نماز فجر ادا کی گئی۔ حاضری 17 ہزار تھی۔

☆ .... صبح پونے دس بجے مختلف ممالک سے آئے ہوئے وفود سے حضور انور نے ملاقات کی۔ ان وفود میں آسٹریلیا' ملائشیا' سنگاپور' فلپائن' برونائی' تھائی لینڈ' جرمنی' امریکہ' یوکے' ہانگ کانگ اور سعودی عرب کے وفود شامل تھے۔

☆ ... گیارہ بجے حضور انور نے لجنہ کی مارکی میں تشریف لے جاکر لجنہ سے خطاب فرمایا۔ پونے ایک بجے حضور نے نماز ظہر و عصر پڑھائیں۔

☆ .... شام چار بجے بچوں اور بچیوں کے ساتھ ایک پروگرام تھا۔ اس پروگرام میں دو ہزار سے زائد بچوں نے شرکت کی۔ جب حضور انور مارکی میں داخل ہوئے تو ان دو ہزار بچوں اور بچیوں نے یک زبان ہو کر حضور انور کو خوش آمدید کہتے ہوئے گیت گایا۔ بڑا ہی ایمان افروز منظر تھا۔ یہ پروگرام بڑا دلچسپ تھا۔ بعض بچوں اور بچیوں نے حضرت اقدس مسیح موعود اور حضرت مصلح موعود کی نظمیں پڑھیں۔ اس قدر عمدہ آواز تھی کہ سننے والا نہیں کہہ سکتا تھا کہ یہ انڈونیشین بچے اور بچیاں ہیں۔ یہ تقریب سوا پانچ بجے ختم ہوئی۔

☆ .... پانچ بج کر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ نے مربیان اور معلمین اور ان کی فیملیز کو شرف ملاقات عطا فرمایا۔ اس کے بعد ان لوگوں کو شرف مصافحہ بخشا جو ابھی تک حضور انور سے مصافحہ نہیں کر سکے تھے۔ اس کے بعد حضور عورتوں کے حصہ میں تشریف لے گئے اور انہیں شرف زیارت عطا فرمایا۔ (اس موقع پر وہ خواتین موجود تھیں جو ابھی تک حضور انور سے نہیں مل سکی تھیں)۔

☆ ... چھ بجکر پچاس منٹ پر نماز مغرب و عشاء ادا کی گئیں۔ اس کے بعد غیر از جماعت احباب کے ساتھ مجلس سوال و جواب ہوئی۔ حضور انور نے اس مجلس کے آغاز میں ہدایت فرمائی کہ صرف غیر احمدی دوست سوال کریں کیونکہ یہ مجلس صرف ان کے لئے ہے۔ ساڑھے آٹھ بجے یہ مجلس ختم ہوئی۔

(صبح پونے دس بجے سے گیارہ تک ہونے والی ملاقاتوں کے دوران جزیرہ Sulawesi کے چیف آف بونے (Bone) نے حضور انور ایدہ اللہ سے ملاقات کی۔ یہ دو ہزار کلومیٹر کا سفر طے کر کے حضور انور ایدہ اللہ سے ملاقات کے لئے آئے تھے۔ اس چیف نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوائی اور کہا کہ اس تصویر کو وہ اپنے محل میں رکھیں گے)

2 جولائی بروز اتوار

آج جلسہ سالانہ کا آخری روز تھا۔ چار بجکر چالیس منٹ پر نماز فجر ادا کی گئی۔ حاضری 16 ہزار سے زائد تھی۔

☆ .... صبح نو بجے حضور انور ایدہ اللہ نے ینگ لجنہ کے ایک پروگرام میں شرکت فرمائی۔ ایک ممبر نے حضور انور کی نظم "وقت کم ہے بہت ہیں کام چلو" پڑھ کر سنائی۔ بہت عمدہ رنگ میں یہ نظم پڑھی گئی۔ یہ پروگرام دس بجکر دس منٹ تک جاری رہا۔

☆ .... صبح کے اجلاس میں پروفیسر دوام نے بھی خطاب کیا۔ (موصوف کا ذکر قبل ازیں رپورٹ میں آچکا ہے)

☆ .... سوا دس بجے اجتماعی بیعت کی تقریب ہوئی۔ اس موقعہ پر 1754۔ افراد نے بیعت کی۔ (حضور انور کے دورہ انڈونیشیا کے دوران یہ تیسری اجتماعی بیعت کی تقریب تھی)۔ حضور کے دست مبارک پر چیف آف بونے (Bone) نے ہاتھ رکھا۔ یہ ایک روز قبل حضور انور سے مل چکے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ وہ صرف حضور انور کا چہرہ دیکھ کر بیعت کر رہے ہیں۔ اور احمدیت میں داخل ہو رہے ہیں۔ دعا کے بعد حضور انور نے اس چیف سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ اب انشاء اللہ آپ کے علاقہ میں آپ کے ذریعہ احمدیت پھیلے گی اور بڑی تعداد میں بیعتیں ہوں گی۔

☆ .... دس بجکر پینتیس منٹ پر جلسہ سالانہ انڈونیشیا کے اختتامی اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی۔ تلاوت و ترجمہ کے بعد ایک انڈونیشین خادم نے حضرت اقدس مسیح موعود کا پاکیزہ کلام "ہے شکر رب عزوجل خارج از بیاں" خوش الحانی سے پڑھا۔ اس کے ترجمہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ کا تازہ کلام ایک انڈونیشین خادم نے پیش کیا جس کا عنوان تھا "انڈونیشیا"۔ کلام پیش کرنے سے قبل اس کا ترجمہ پیش کیا گیا تاکہ سامعین کو معلوم ہو سکے کہ کیا مضمون پیش کیا جا رہا ہے۔

☆ ..... اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ نے خطاب فرمایا جس کا ترجمہ مکرم قمرالدین صاحب نے پیش کیا۔ اختتامی دعا سے قبل حضور انور نے فرمایا کہ میں نے جو خلوص' پیار انڈونیشیا کی جماعت میں دیکھا ہے میں نے دنیا میں کسی جماعت میں ایسا خلوص اور پیار و محبت نہیں دیکھا۔ جو لوگ باہر سے آئے ہیں انہوں نے بھی خود اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا ہے کہ کس طرح انڈونیشیا کی جماعت اپنے اخلاص میں سب سے آگے ہے۔ ان کی آنکھوں سے کس طرح آنسو رواں ہیں۔ چھوٹے بڑے سب کی آنکھوں سے کس طرح آنسو بہتے ہیں۔

حضور نے فرمایا کہ باہر سے آنے والے یہ پیغام یاد رکھیں اور واپس جا کر اپنے ملکوں میں یہ پیغام دیں کہ انڈونیشیا جیسا خلوص و پیار اپنے اندر پیدا کرو اور ان جیسا ہو۔

فرمایا: آپ بخیر و عافیت واپس جائیں۔ سفر و حضر میں خدا آپ کا حامی و ناصر ہو۔ آپ کی طرف سے مجھے کوئی غم' دکھ کی خبر نہ ملے۔ فرمایا میرے لئے بھی دعا کریں' میں نے ابھی بعض علاقوں کے سفر کرنے ہیں۔ خدا مجھے ہر حال میں سلطان نصیر عطا فرمائے۔ فرمایا ایک دعا میں ہمیشہ یاد کرواتا رہا ہوں۔ وہ پاکستان کے اسیروں اور راہ مولیٰ میں جان قربان کرنے والوں کی فیملیوں کے لئے دعا ہے۔ ان کو کبھی بھی اپنی دعاؤں میں نہ بھولیں۔

فرمایا: انڈونیشیا میں بھی احمدی قربان ہوئے تھے۔ میں نے دوران سفر ان کے لئے دعا کی تھی لیکن جس ظلم کا مقابلہ پاکستان کی جماعتیں کر رہی ہیں اس کی کوئی مثال دنیا میں نہیں ملتی۔ ابھی کل پرسوں پاکستان سے اطلاع ملی ہے کہ ایک علاقہ میں احمدیوں کو لوٹا گیا' مارا گیا' گھر لوٹے گئے۔ ان کی قربانیوں کا صلہ ہے کہ سب دنیا میں جماعتیں آگے بڑھ رہی ہیں۔ پس ان کے لئے دعا کریں۔ مخالفین کو کبھی یہ توفیق نہیں ملے گی کہ احمدیت کی ترقی کو روک سکیں۔ خدا آپ کے ساتھ ہے ربنا لا تزغ قلوبنا (-)..... الخ کی دعا کثرت سے پڑھا کریں۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ نے دعا کروائی اور اختتامی اجلاس ختم ہوا۔

☆ ..... ایک بجے نماز ظہر و عصر ادا کی گئیں۔

☆ ..... شام چار بجے دو ٹی وی سٹیشنز کے نمائندوں نے حضور انور سے الگ الگ انٹرویو کیا۔ یہ انٹرویو پندرہ سے بیس منٹ تک جاری رہا۔

☆ ..... اس کے بعد فیملیز کی ملاقات ہوئی جو ساڑھے پانچ بجے تک جاری رہی۔ اس کے بعد حضور انور لجنہ کی طرف تشریف لے گئے اور ان میں رونق افروز ہوئے۔ بچوں میں چاکلیٹ تقسیم کیں اور تصاویر کھینچی گئیں۔ ساڑھے چھ بجے نماز مغرب و عشاء ادا کی گئیں۔

اس کے بعد ڈنر کا اہتمام تھا جس میں جلسہ کے کارکنان و کارکنات' باہر سے آنے والے تمام مہمان شامل ہوئے۔ حضور انور کے ساتھ ان تمام احباب نے کھانا کھایا۔

☆ ..... رات آٹھ بجے مرکز پارنگ سے روانہ ہو کر ساڑھے نو بجے جکارتہ آمد ہوئی۔ رات قیام جکارتہ میں رہا۔

3 جولائی بروز سوموار

صبح پونے پانچ بجے نماز فجر جکارتہ کی سنٹرل بیت الھدایۃ میں پڑھائی۔ ساڑھے بارہ بجے جکارتہ کے Sukarno Hatta Airport روانگی ہوئی۔ ایک بجکر چالیس منٹ پر Garuda Indonesian Airline کے ذریعہ پاڈانگ (Padang) (ساٹرا) روانگی ہوئی۔ ایک گھنٹہ چالیس منٹ کی پرواز کے بعد جہاز پاڈانگ کے Tabing Airport پر اترا۔ ایئرپورٹ پر صدر جماعت' مربیان اور احباب جماعت نے حضور انور ایدہ اللہ کا استقبال کیا۔ حضور ائرپورٹ سے رہائش گاہ تشریف لے گئے۔

☆ ..... ساڑھے چار بجے حضور انور نے بیت مبارک پاڈانگ میں نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔

☆ ..... نماز کے بعد حضور انور نے ڈیڑھ ہزار سے زائد افراد کو شرف مصافحہ بخشا۔ لوگ حضور انور کے ہاتھوں کو چومتے اور سسکیاں لے کر روتے۔ مردوں سے مصافحوں کے بعد حضور انور خواتین کی طرف تشریف لے گئے۔ جونہی مستورات کی نگاہ حضور انور کے چہرہ پر پڑی تو وفور جذبات سے سبھی رو پڑیں۔ ان کے رونے کی آوازیں مسلسل سنائی دے رہی تھیں۔ بڑا ہی روح پرور منظر تھا۔ حضور انور نے بچوں سے پیار کیا' اپنے ساتھ لگایا' گود میں بٹھایا اور قریباً پون گھنٹہ حضور انور ان میں رونق افروز رہے اور ان سے باتیں کرتے رہے۔ ساڑھے چھ بجے نماز مغرب و عشاء ادا کی گئیں اور پھر مجلس عرفان ہوئی جو رات نو بجے تک جاری رہی۔ رات قیام پاڈانگ میں ہی تھا۔

4 جولائی بروز منگل

صبح پانچ بجکر پانچ منٹ پر حضور انور نے نماز فجر بیت مبارک پاڈانگ میں پڑھائی۔ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد حضور انور اس مقام پر تشریف لے گئے جہاں حضرت مولوی رحمت علی صاحب مرحوم کا مکان تھا جو ایک معجزانہ نشان کے طور پر آگ سے محفوظ رہا تھا۔ آجکل یہاں بازار ہے اور مارکیٹ بن چکی ہے۔ حضور انور نے ان کے مکان والی جگہ پر کھڑے ہو کر بڑی پرسوز دعا کی۔ ساتھ جانے والے احباب حضور انور کے ساتھ دعا میں شامل ہوئے۔

دعا سے قبل حضور انور نے دریافت فرمایا کہ آگ کس طرف سے شروع ہوئی تھی اور اس کا رخ کس طرف تھا۔ اس پر مقامی احباب نے اس کی نشاندہی کی کہ فلاں طرف سے شروع ہوئی تھی اور تمام مکانات جلا کر یہاں تک پہنچی تھی۔ دعا کے بعد حضور انور واپس اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

☆ ..... صبح پونے آٹھ بجے حضور انور مغربی ساٹرا کے وائس گورنر سے ملاقات کے لئے گورنر ہاؤس تشریف لے گئے۔ یہ ملاقات پندرہ منٹ جاری رہی۔

☆ ..... ساڑھے گیارہ بجے حضور انور بیت مبارک تشریف لے گئے جہاں واقفین نو بچوں کے ساتھ پروگرام ہوا۔ ایک بچہ اپنی تقریر کے دوران مسلسل روتا رہا اور اس نے سب سننے والوں کو بھی رلا دیا۔ حضور انور کی آنکھوں سے بھی آنسو جاری تھے۔

☆ ..... اس کے بعد اجتماعی بیعت ہوئی۔ ساٹھ افراد نے حضور انور ایدہ اللہ کے ہاتھ پر بیعت کی سعادت حاصل کی۔ بیعت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ نے سب کو شرف مصافحہ بخشا۔ نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد واپسی ہوئی۔

☆ ..... شام چھ بجے حضور انور بیت مبارک تشریف لے گئے اور ان تمام لوگوں کو شرف مصافحہ بخشا جو کل مصافحہ نہیں کر سکے تھے۔ اس کے بعد حضور انور لجنہ کی طرف تشریف لے گئے اور کچھ دیر کے لئے ان میں رونق افروز رہے۔

لجنہ سے ملاقات کے بعد حضور انور نے مکرم مفتی ظفر احمد صاحب مربی سلسلہ کے بیٹے کے نکاح کا اعلان فرمایا۔ نماز مغرب و عشاء کی ادائیگی کے بعد واپسی ہوئی۔

☆ ..... شام پونے آٹھ بجے حضور انور Sedona Hotel تشریف لے گئے جہاں معززین اور پڑھے لکھے طبقہ کے ساتھ ڈنر اور مجلس سوال و جواب کا اہتمام کیا گیا تھا۔ یہ سارا پروگرام بہت اچھے ماحول میں ہوا۔ بہت عمدہ سوالات کئے گئے۔ یہ مجلس رات دس بجے ختم ہوئی۔

حضور انور ایدہ اللہ نے ہدایت فرمائی کہ اس مجلس کی کیسٹ ان مہمانوں کو بھی دی جائے جو کسی وجہ سے اس پروگرام میں نہیں پہنچ سکے۔ رات قیام پاڈانگ میں ہی تھا۔

5 جولائی بروز بدھ

صبح پانچ بجکر پانچ منٹ پر نماز فجر بیت مبارک پاڈانگ میں ادا کی۔

☆ ..... صبح پونے نو بجے گھر سے پاڈانگ کے ائرپورٹ Tabing کی طرف روانگی ہوئی۔ روانگی سے قبل حضور انور نے میزبان فیملی کے ساتھ ملاقات کی اور ان تمام خدام کو شرف مصافحہ بخشا جنہوں نے حضور انور کے پاڈانگ قیام کے دوران مختلف ڈیوٹیاں دی تھیں۔ نو بجے ائرپورٹ پر آمد ہوئی۔

☆ ..... نو بجکر بیس منٹ پر جہاز جکارتہ کے لئے روانہ ہوا اور گیارہ بجے جکارتہ آمد ہوئی۔ اور حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

☆ ..... تین بجے نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے لئے حضور انور بیت الھدایۃ تشریف لے گئے۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور مکرم شریف لیوبس صاحب سابق امیر انڈونیشیا کے گھر تشریف لے گئے۔ ان کا گھر جکارتہ سے باہر 30 کلومیٹر ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ نے 20 منٹ ان کے گھر میں قیام فرمایا۔ اور پھر واپس جکارتہ تشریف لائے۔ رات قیام جکارتہ میں تھا۔

6 جولائی بروز جمعرات

صبح نو بجکر دس منٹ پر ہوٹل Sari Pan Pacific Jakarta کے لئے روانگی ہوئی۔ نو بجکر پچیس منٹ پر ہوٹل پہنچے۔ جہاں پروفیسر دوام اور دوسرے سرکردہ احباب نے حضور انور کا استقبال کیا۔

☆ ..... ساڑھے نو بجے پروگرام تلاوت اور اس کے ترجمہ کے ساتھ شروع ہوا۔ بعد میں پروفیسر دوام نے حضور انور کا تعارف کروایا اور حضور انور کے لیکچر کا پس منظر بیان کیا۔

بعدہ حضور انور ایدہ اللہ نے "Homoeopathy" کے عنوان پر خطاب فرمایا۔ خطاب کے بعد سوال و جواب کا پروگرام ہوا۔ سامعین میں ڈاکٹرز' پروفیسرز اور یونیورسٹی کے طلباء و طالبات شامل تھے۔ سوا بارہ بجے یہ پروگرام ختم ہوا۔ بعد میں ہوٹل میں ہی پروگرام کے آرگنائزر کی طرف سے لنچ (Lunch) دیا گیا۔ لنچ سے قبل پروفیسر دوام نے حضور انور کا شکریہ ادا کیا اور ایک بار پھر لنچ میں شامل ہونے والے مہمانوں سے حضور انور کا تعارف کروایا۔

حضور انور نے جواباً پروفیسر دوام کا شکریہ ادا کیا اور حضور انور نے فرمایا کہ میں ساری دنیا کی جماعتوں کی طرف سے' جماعت احمدیہ عالمگیر کی طرف سے آپ کا بے حد شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے ایک ناممکن امر کو ممکن بنا دیا۔ آپ بخوبی جانتے ہیں کہ یہ ایک ناممکن امر تھا لیکن آپ نے اسے ممکن بنا کر دکھایا اور آج میں آپ لوگوں میں موجود ہوں۔ میں دل کی گہرائیوں سے آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اللہ آپ کو بے انتہا برکتوں سے نوازے۔ اللہ آپ کے ساتھ ہو۔

☆ ..... لنچ کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔ ساڑھے تین بجے بیت الھدایۃ میں نماز ظہر و عصر ادا کی گئیں۔

☆ ..... ساڑھے چھ بجے حضور انور نماز مغرب و عشاء کی ادائیگی کے لئے بیت الھدایۃ تشریف لے گئے۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد مختلف فیملیز نے حضور انور سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ 8 بجے واپس قیامگاہ پہنچے۔ رات قیام جکارتہ میں رہا۔

عطیہ خون دے کر دکھی انسانیت کی خدمت کیجئے

ڈاکٹر ایس۔ اے۔ اختر صاحب

عطیہ خون

خون اللہ تعالیٰ کا ایک بے مثال تحفہ ہے۔ جس کا کوئی نعم البدل نہیں۔ تصور کریں کہ آپ کا کوئی عزیز کسی حادثے کا شکار ہو جائے۔ اور ہسپتال پہنچنے پر یہ معلوم ہو کہ خون زیادہ بہہ جانے کے باعث اس کی حالت نازک ہے اور اس کی جان بچانے کے لئے واحد یہی ذریعہ ہے کہ کوئی اسے خون کا عطیہ دے۔ کیونکہ خون کے بغیر زندگی ممکن نہیں۔

آج بھی ہمارے معاشرے میں عام لوگوں میں خون کا عطیہ دینے کے بارے میں بہت سی غلط فہمیاں موجود ہیں۔ مثلاً یہ کہا جاتا ہے کہ خون دینے سے جسم میں شدید کمزوری پیدا ہو جاتی ہے۔ اور اس کمی سے بہت سی بیماریاں جنم لیتی ہیں۔ ایسی غلط فہمیوں کی کوئی سائنسی بنیاد نہیں ہوتی۔ بلکہ اصل وجہ معلومات کی کمی اور اس سے پیدا ہونے والے خوف اور خدشات ہوتے ہیں۔ ورنہ خون کا عطیہ دینا خدمت بھی ہے اور عبادت بھی۔

خون کیا ہے؟

خون قدرت کا ایک نایاب تحفہ ہے۔ اور ایک گاڑھے مائع کی صورت میں ہمارے جسم میں ہروقت گردش کرتا رہتا ہے ہڈیوں میں موجود گودا (Bone Marrow) خون پیدا کرنے کا کارخانہ ہے۔ ایک صحت مند آدمی کے جسم میں 12 لیٹر اور عورت میں 10 لیٹر خون ہوتا ہے۔

خون کی ساخت

خون مختلف اجزاء پر مشتمل ہوتا ہے۔ یعنی پلازما۔ پلیٹ لیٹ۔ سرخ ذرات۔ سفید ذرات۔ خون کا زیادہ تر حصہ پلازما پر مشتمل ہے۔ جبکہ خود پلازما 90 فیصد پانی پر مشتمل ہوتا ہے۔ یہی وہ مائع ہے جس میں خون کے تمام اجزاء موجود ہوتے ہیں۔ یہ بہت سے اہم نمکیات اور پروٹین کا حامل ہوتا ہے۔ جو جسم کے خلیوں کی روزمرہ نشوونما اور توڑ پھوڑ میں توازن رکھتا ہے۔

کون خون دے سکتا ہے؟

کوئی بھی صحت مند مرد یا عورت 18 برس سے 65 برس کی عمر تک خون عطیہ کر سکتا ہے۔ خون کا عطیہ لینے سے پہلے ڈاکٹر یہ تشخیص کر لیتے ہیں کہ خون دینے والے کو خون کی کمی تو نہیں۔ یا اسے کینسر۔ ہیپاٹائٹس یا ایڈز تو نہیں ہوئی۔ حاملہ خواتین خون کا عطیہ نہیں دے سکتیں۔

خون کی اقسام

انسانی خون کے چار گروپ ہیں۔ اے (A) بی (B) او (O) اور اے بی (A B)۔ خون کا ہر گروپ نیگیٹو (Ve-) یا پازیٹو (Ve+) بھی ہوتا ہے۔ کسی حادثے یا شدید خون کی کمی کی صورت میں خون لینے کی ضرورت پیش آتی ہے۔ اصولی طور پر خون دینے والے اور خون لینے والے کا خون کا گروپ ایک جیسا ہونا چاہئے۔ لیکن ایک جیسا گروپ نہ ملنے کی صورت میں او نیگیٹو (O-Ve) گروپ والا خون ہر کسی کو دیا جا سکتا ہے۔ اسی طرح اے بی (AB) والے گروپ کی یہ خاصیت ہے۔ کہ اس کا حامل شخص ہر کسی سے خون وصول کر سکتا ہے۔ خون کے کسی بھی گروپ کی نیگیٹو (Ve-) قسم نایاب خون میں شمار ہوتی ہے۔

عطیہ خون ایک صحت مند شخص سال میں دو سے تین مرتبہ تک کر سکتا ہے۔ خون لینے سے پہلے طبی معائنہ کیا جاتا ہے۔ عطیہ خون دینے والے کا خون ٹیسٹ کیا جاتا ہے۔ بلڈ پریشر اور نبض چیک کی جاتی ہے۔ اس کے خون میں ہیپاٹائٹس بی اور سی (Hepatitis B and C) اور ایڈز (Aids) جیسی بیماریوں کی مکمل ٹیسٹوں کے بعد تشخیص کی جاتی ہے کہ خون دینے والا ان بیماریوں کے جراثیم نہ رکھتا ہو۔ اور حکومت پنجاب نے عطیہ خون دینے سے پہلے ایک قانون کے ذریعہ یہ ٹیسٹ کرنا لازمی قرار دے دیا ہے۔

عطیہ خون کا کوئی نقصان

نہیں بشرطیکہ

1۔ باقاعدہ طبی معائنہ کے بعد خون لیا اور دیا جائے۔

2۔ ایک وقت میں 500 ملی لیٹر سے زیادہ خون کا عطیہ نہ دیا جائے۔

3۔ خون دینے کے بعد 10۔15 منٹ آرام کیا جائے۔

4۔ عطیہ خون کے بعد پھلوں کا جوس یا کوئی مقوی غذا لی جائے۔

عطیہ خون کے فوائد

1۔ عطیہ خون کی صورت میں جسم نیا تازہ خون بنتا ہے۔

2۔ باقاعدہ خون کا عطیہ کرنے والے افراد میں دل کے دوروں کی شرح نسبتاً کم ہوتی ہے۔

3۔ خون کا عطیہ دینے والا جسمانی طور پر زیادہ ہشاش بشاش اور چاق و چوبند محسوس کرتا ہے۔

4۔ خدمت خلق کے جذبہ سے عطیہ دینے والے کو نفسیاتی آسودگی محسوس ہوتی ہے۔ چنانچہ اسی لئے عطیہ خون عبادت بھی ہے اور خدمت بھی۔

محترم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول

سادہ زندگی کیا ہے اور کیوں ضروری ہے؟

سادہ زندگی کی تعریف کو معین اور جامع صورت میں پیش کرنا امر محال ہے البتہ اس ضمن میں نمونہ کے طور پر سرور کونین حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اور حضورؐ کے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کی زندگیوں کو پیش کیا جا سکتا ہے اس لئے سیدنا حضرت مصلح موعود نے تحریک جدید کا سب سے پہلا مطالبہ بیان کرتے وقت فرمایا

"ایک مدت سے میری خواہش تھی کہ جماعت کو اس روش پر چلاؤں جو صحابہؓ کی تھی اور ان کو سادہ زندگی کی عادت ڈالوں۔"

(مطالبات ص 15)

ان مقدس زندگیوں میں سادہ زندگی کے جو مظاہر دیکھنے میں آئے مطالبہ سادہ زندگی کے ذریعہ سیدنا حضرت مصلح موعود جماعت میں وہی مظاہر دیکھنا چاہتے تھے جیسا کہ آپ نے فرمایا:۔

"جب تک ہماری جماعت اپنے اخراجات پر پابندی عائد نہیں کر لیتی جب تک ہماری جماعت کے اندر امراء اور غرباء کے اندر برابری پیدا نہیں ہو جاتی جب تک ہمارے اندر کامل طور پر احساس پیدا نہیں ہو جاتا کہ سب آپس میں بھائی بھائی ہیں جب تک کھانے کے لحاظ سے ہمارے اندر سادگی نہیں آجاتی جب تک کپڑوں کے لحاظ سے ہمارے اندر سادگی نہیں آجاتی جب تک زیورات کے لحاظ سے ہمارے اندر سادگی نہیں آجاتی جب تک قربانی اور ایثار اور محنت کی عادت ہمارے اندر پیدا نہیں ہوتی اس وقت تک ہم دین کے لئے قربانی کر کس طرح سکتے ہیں؟"

(مطالبات ص 175)

ان ارشادات میں وہ سب کچھ بیان کر دیا گیا ہے جو ہمیں سادہ زندگی کے مطالبہ کے تحت کرنا چاہئے روزمرہ کے اخراجات بشمول زیورات میں کفایت۔ مساوات۔ ایثار اور محنت کی عادت سادہ زندگی کے اہم اجزاء ہیں۔

سادہ زندگی کیوں ضروری ہے؟ اس کا جواب سیدنا حضرت مصلح موعود کے الفاظ میں ہی پیش کیا جاتا ہے۔ فرمایا:۔

"اس زمانے میں مالی قربانی کی بہت ضرورت ہے اس لئے سب مرد اور عورتیں زندگی کو سادہ بنائیں اور اخراجات کم کر دیں۔ تاکہ جس وقت مالی قربانی کے لئے خدا تعالیٰ کی طرف سے آواز آئے وہ تیار رہوں۔"

(مطالبات ص 26)

پھر فرمایا:۔

"آج (دین حق) کے لئے قربانیوں کا زمانہ ہے اور ایسا زمانہ ہے کہ ہمیں چاہئے کہ (دین حق) کی خاطر قربانی کی غرض سے جائز خواہشات کو بھی جہاں تک چھوڑ سکیں چھوڑ دیں جب تک ایسا نہ کیا جائے (دین حق) کو ترقی حاصل نہیں ہو سکتی۔ جن لوگوں کے دلوں میں محبت ہے (دین حق) کی خدمت کا احساس ہے ان کو چاہئے کہ اپنی زندگیوں کو سادہ بنائیں اور زیادہ سے زیادہ خدمت (دین حق) کرنے کے قابل ہو سکیں۔"

(مطالبات ص 26)

پھر فرمایا:۔

"سادہ زندگی پر خاص زور دیا جائے سادہ زندگی کے بغیر ہم آنے والی جنگ کے لئے تیار نہیں ہو سکتے ہمارے ایمان کی اس میں آزمائش ہے عورتوں اور بچوں کو خصوصاً اس طرف توجہ دلائی جائے۔"

(مطالبات ص 28)

یہاں سوال پیدا ہوتا ہے کہ آنے والی جنگ سے کیا مراد ہے اور اس میں ہمارے ایمان کی آزمائش کیسے ہوگی اور ہمیں اس آزمائش میں کیسے کامیابی ہوگی۔

یہاں جنگ سے مراد توپ و تلوار کی جنگ نہیں بلکہ جنگ سے مراد خلافت کے زیر سایہ عالمگیر پیمانے پر دعوت الی اللہ کا جہاد کبیر ہے جو امامت کی نگرانی میں سال بہ سال کامیابیوں کی منزلیں طے کرتا ہوا 165 سے زائد ملکوں پر محیط ہو چکا ہے اور کروڑوں سعید روحیں سلسلہ بیعت میں داخل ہو کر اپنی تربیت کے لئے ہزاروں مربیوں لاکھوں نسخہ جات تراجم قرآن مجید اور مناسب حال لٹریچر کے کروڑوں اوراق کی منتظر بیٹھی ہیں۔ اس صورت حال سے عہدہ برآ ہونے کے لئے معیاری قربانیاں مطلوب ہیں یہ وہ آزمائش ہے۔ جس سے ہم دوچار ہیں۔ اس میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے تحریک جدید کو مضبوط سے مضبوط تر بنانا ازبس ضروری ہے۔ کیونکہ تحریک جدید خلافت کے زیر سایہ ہمارے غلبہ کی ضامن ہے۔

خلافت کے زیر سایہ جب غلبۂ احمدیت تحریک جدید سے وابستہ ہے تو اس کی خاطر جائز خواہشات کو بھی ترک کر دینا عین سعادت ہو گی۔ اس طرح زیادہ سے زیادہ کفایت عمل میں لا کر سیدنا حضرت مصلح موعود کے فرمودہ اعلیٰ معیار کی قربانی کرنا یعنی ایک ماہ کی ساری آمد اپنے پیارے امام کے حضور پیش کر دینا ہی ہمیں اس آزمائش سے عہدہ برآ کر سکتا ہے جس کے لئے ہر مخلص احمدی کو کوشاں اور جویاں رہنا چاہئے۔

آخر میں حضرت مسیح موعود کے ایک پاکیزہ خطاب میں سے چند الفاظ ہدیہ قارئین کئے جاتے ہیں جن کی یاددہانی ہمارے محبوب امام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 5۔ نومبر 1999ء میں فرمائی تاکہ ہم خدمت دین کے لئے ہمہ تن مصروف ہو جائیں۔ فرمایا:۔

"عزیزو یہ دین کے لئے اور دین کی اغراض کے لئے خدمت کا وقت ہے اس وقت کو غنیمت سمجھو کہ پھر کبھی ہاتھ نہیں آئے گا۔"

اللہ تعالیٰ اس مقدس آواز پر ہمیں بطیب خاطر اور بعزم صمیم لبیک کہنے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

الفضل میگزین

نمبر 17

ترتیب و تحریر: فخر الحق شمس

صرف ترک بدی قابل فخر نہیں

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

صرف بدی کو ترک کرنا کوئی درجہ نہیں رکھتا۔ اس کے بالمقابل نیکی اختیار کرنی چاہئے۔ ایک شخص کا ذکر ہے کہ وہ ایک دوست کے ہاں دعوت کے واسطے گیا۔ اس دوست نے بہت پر تکلف دعوت پکائی اور ہر طرح سے اس کی خاطر کی۔ جب وہ کھانے سے فارغ ہوا تو کہنے لگا کہ آپ نے میرے واسطے بہت تکلیف اٹھائی اور عمدہ کھانا کھلایا۔ مگر میں نے بھی آپ پر ایک بھاری احسان کیا۔ میزبان نے کہا کہ آپ بیان فرمائیں تاکہ اور بھی زیادہ آپ کا مشکور اور ممنون احسان ہو جاؤں۔ تب اس نے کہا کہ جب آپ گھر میں نہ تھے اور میں یہاں اکیلا تھا۔ اگر اس وقت میں آپ کے گھر کو آگ لگا دیتا تو آپ کا کئی ہزار روپے کا مکان اور اسباب سب جل کر راکھ ہو جاتا۔

اس شخص نے ترک بدی پر فخر کیا۔ لیکن اس مثال سے ہر ایک شخص سمجھ سکتا ہے کہ ترک بدی میں کوئی عمدگی اور فخر نہیں ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 4)

کمپیوٹر ڈکشنری

پروگرام: کسی مسئلہ کے حل کا خود کار طریقہ۔ ایک مکمل پروگرام میں: بنانے والا، کمپیوٹر کے حسب حال کوڈنگ اور اس نظام میں شامل کرنے کا پلان سب موجود ہوتا ہے۔ پروگرام ہدایت کا وہ سیٹ بھی ہوتا ہے جو کمپیوٹر کو بتاتا ہے کہ اسے کس طرح کمپیوٹر پرابلم کو حل کرنا ہے۔

پروگرام کارڈ: پنچ ہونے سے پہلے ایک کارڈ جو مشین کو ہدایت دینے کا کام کرتا ہے کہ کس طرح اسے آپریشن سر انجام دینے ہیں۔

پروگرامر: ایسا شخص جو کمپیوٹر کے لئے پروگرام تیار کرتا ہے اور اس میں پیدا ہونے والے مسائل کے حل کی تفاصیل تیار کرتا ہے۔

پروسیسر (Processor)۔ ایک ڈیوائس جو ڈیٹا کو وصول کرنے، ترتیب دینے اور اندرونی سٹورڈ پروگرام کے حوالے کرنے کی اہلیت رکھتی ہے۔

جامن۔ موسم برسات کا پھل

جامن موسم برسات کا ایک مشہور پھل ہے۔ جوں جوں برسات کی بارشوں کا پانی برستا ہے اس کا پھل فربہ اور رسیلا ہو جاتا ہے۔ یہ پھل تیزابیت دور کرتا ہے اور نظام ہضم کو درست رکھتا ہے۔ اگر اسے اس موسم میں باقاعدہ استعمال کیا جائے تو پھوڑے پھنسیاں اور خارش کی تکالیف ختم ہو جاتی ہیں۔ جامن جہاں ایک پھل ہے وہاں بے شمار طبی خصوصیات بھی رکھتا ہے۔ تاثیر کے لحاظ سے مزاج سرد خشک ہے۔ اس لئے ان تمام امراض میں جن کا سبب رطوبت ہو فائدہ مند ہے۔ جامن کے استعمال سے خون گاڑھا ہوتا ہے اسی وجہ سے بلڈ کینسر میں مفید ہے۔ کیونکہ اس میں فولاد پایا جاتا ہے اس لئے خون کی کمی میں اس کے فائدے مسلم ہیں اگر جسم کا کوئی حصہ متورم ہو تو جامن کی چھال کا لیپ لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ جامن کے پتوں کو پانی میں جوش دے کر تھوڑا سا نمک ملا کر غرارے کریں تو مسوڑھوں سے خون آنے کی تکلیف ختم ہو جاتی ہے۔ کمزور معدہ کیلئے جامن کا سرکہ مفید دوا کا کام دیتا ہے۔ جامن کو ذیابیطس کے علاج میں بڑی شہرت حاصل ہے۔ اطباء جامن کے سفوف کو ذیابیطس میں اہم دوا کے طور پر استعمال کراتے ہیں۔ جامن کے استعمال سے ذیابیطس کنٹرول رہتی ہے۔ بشرطیکہ اس دوران بدپرہیزی نہ کی جائے۔ آدھا کلو جامن کھانے سے ایک وقت کھانے کے برابر غذائیت حاصل ہو جاتی ہے۔ جامن کے پھل، پتے، گٹھلیاں اور چھال سب ہی فائدہ مند ہیں۔ کیونکہ ان کا مزاج ایک ہی جیسا ہے جامن کی گٹھلیوں کو عام طور پر پھینک دیا جاتا ہے اگر ان کو پھینکنے کی بجائے کام میں لایا جائے تو بہت فائدہ ہوتا ہے۔ جامن کی گٹھلیوں کا سفوف بنا کر پانی سے استعمال کرنے سے جریان کو فائدہ ہوتا ہے۔ اسی سفوف کو شہد میں ملا کر گولیاں چوسنے سے خراب آواز اور بیٹھا ہوا گلا ٹھیک ہو جاتا ہے۔ جامن خدا تعالیٰ کی نعمتوں میں سے بہت فائدہ مند غذا ہے۔ جسے موسم برسات میں کثرت سے استعمال کرنا چاہئے۔

کشمیر کے بارے میں حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی خدمات کا اعتراف

حمید نظامی صاحب کے نوائے وقت نے لکھا:۔

"ہندوستان نے کشمیر کا قضیہ یو۔ این۔ او میں پیش کر دیا۔ چوہدری صاحب پھر نیویارک پہنچے۔ 4 فروری 1948ء کو آپ نے یو۔ این۔ او میں دنیا بھر کے چوٹی کے دماغوں کے سامنے اپنے ملک و ملت کی وکالت کرتے ہوئے مسلسل ساڑھے پانچ گھنٹے تقریر کی۔ ظفر اللہ کی تقریر ٹھوس دلائل اور حقائق سے لبریز تھی...... کشمیر کمیشن کا تقرر ظفر اللہ کا ایک ایسا کارنامہ ہے جسے مسلمان کبھی نہ بھول سکیں گے"

(نوائے وقت 24 اگست 1948ء)

انگریزی رسالہ "السٹریٹڈ ویکلی آف پاکستان" نے 13 مارچ 1950ء کی اشاعت میں لکھا:

"ہمارے وزیر خارجہ نے وہ ناموری حاصل کی ہے جو بلاشبہ کسی دوسرے کو نصیب نہیں ہے...... اڑھائی سال کے عرصہ میں بیرونی دنیا میں انہوں نے پاکستان کی ساکھ کو قائم کرنے اور اس کی عزت و وقار کو چار چاند لگانے کا جو کارنامہ سر انجام دیا ہے اس کی مثال نہیں مل سکتی۔ سلامتی کونسل میں جس طریق پر انہوں نے کشمیر کا معاملہ پیش کیا ہے اس سے اس فریب کا جو پاکستان کو دیا جا رہا تھا پردہ چاک ہو گیا ہے۔ لیک سکسیس میں کمال بے جگری سے انہوں نے کشمیر کی جنگ لڑی ہے اور دنیا کے سامنے یہ علامت کر کے کہ بین الاقوامی قوانین کی روشنی میں کسی بھی زاویہ نگاہ سے کیوں نہ دیکھا جائے جارحانہ اقدام کا ارتکاب کرنے میں پہل دوسرے فریق نے کی ہے وہ اس جنگ میں فتحیاب رہے ہیں۔ قائداعظم مرحوم کی طرح وہ جھکنا نہیں جانتے وہ اس فتح کے قائل ہی نہیں جو گر کر نصیب ہو"۔

(حوالہ الفضل 15 جون 1998ء)

دنیا میں ہر تیسرا شخص ٹی بی کا شکار ہے

آج سے 30 سال پہلے یہ دعویٰ کیا جا رہا تھا کہ ٹی بی دنیا سے مکمل طور پر ختم ہو چکی ہے۔ میڈیکل سائنس نے اس بیماری کے جراثیم کو مکمل طور پر نہ سہی اس حد تک ضرور ختم کر دیا ہے کہ اس موذی مرض سے بڑے پیمانے پر انسانی ہلاکتوں کا سلسلہ ختم ہو گیا ہے۔ لیکن آج دنیا بھر میں ٹی بی کا مرض جس تیزی سے پھیل رہا ہے وہ ایک بار پھر عالمی صحت کے اداروں، سائنس دانوں اور ڈاکٹروں کے لئے ایک چیلنج ہے۔

جن ملکوں میں ٹی بی کے پھیلنے کی شرح زیادہ ہے ان میں پاکستان بھی شامل ہے۔ یہاں غیر صحت مندانہ حالات، طبی سہولتوں کا فقدان، غربت، جہالت جیسے عناصر اس کے پھیلاؤ میں مرکزی کردار ادا کر رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس وقت پاکستان میں ٹی بی کے مریضوں کی تعداد نہ صرف 20 لاکھ سے تجاوز کر چکی ہے بلکہ اس میں ہر برس اڑھائی سے تین لاکھ مریضوں کا اضافہ بھی ہو رہا ہے۔

ٹی بی ایک متعدی اور موذی بیماری ہے جو ایک خاص قسم کے بیکٹیریا کے انفیکشن سے پیدا ہوتی ہے۔ جسم کے اندر داخل ہونے کے بعد یہ جراثیم پھیپھڑوں کی اندرونی تہوں میں گھس جاتے ہیں جہاں انہیں آکسیجن ملتی رہتی ہے اور یہ تیزی سے اپنی تعداد بڑھاتے اور انفیکشن زدہ کرتے ہیں۔

پاکستان میں ہر سال تقریباً 50 ہزار افراد ٹی بی کے مرض سے انتقال کر جاتے ہیں۔ اگر علاج کا سلسلہ تیزی سے شروع نہ کیا گیا تو عالمی ادارہ صحت کے مطابق 2020ء میں اس موذی مرض سے دنیا میں تقریباً سات کروڑ افراد ہلاک ہو جائیں گے۔ ایک اندازے کے مطابق اس وقت پاکستان میں ہر لاکھ افراد میں سے 181 ٹی بی کا شکار ہیں۔ اس لئے اس بات کی ضرورت ہے کہ پاکستان کی عوام میں اس بیماری سے بچاؤ کا شعور بیدار کیا جائے اور انسانی جسم کی قوت مدافعت کو بڑھانے کے انتظامات کئے جائیں۔

گرگٹ۔ عجیب و غریب جانور

قدرت نے دنیا میں انتہائی عجیب و غریب حشرات الارض اور رینگنے والے کیڑے پیدا کئے ہیں۔ انہیں دیکھ کر انسان دنگ رہ جاتا ہے۔ ان میں ایک گرگٹ بھی ہے۔ یہ جانور پنجاب اور برصغیر کے سرسبز علاقوں میں پایا جاتا ہے لیکن زیادہ تر براعظم افریقہ اور مڈغاسکر میں رہتا ہے۔ حشرات الارض کے بارے میں تازہ ترین تحقیق سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ گرگٹ خود کو چھپانے کیلئے رنگ تبدیل نہیں کرتا بلکہ روشنی اور حرارت سے متاثر ہو کر رد عمل ظاہر کرتا ہے۔ گرگٹ چھپکلی اور گوہ کے خاندان سے تعلق رکھتا ہے۔ دنیا میں گرگٹ کی 80 اقسام پائی جاتی ہیں ان کا رنگ خاکستری یا سبزی مائل ہوتا ہے۔ یہ مختلف کیڑے مکوڑوں کا شکار اپنی لمبی زبان کی مدد سے کرتا ہے۔ اس کی زبان جس تیزی سے شکار کو گرفتار کرتی ہے اس پر سائنسدان حیرت زدہ ہیں۔ برصغیر میں گرگٹ کو بے ضرر سمجھا جاتا ہے۔ سردیوں کا موسم شروع ہوتے ہی یہ زمین کے اندر بنائے ہوئے سوراخوں میں چھپ جاتا ہے یا درختوں کے کھوکھلے حصوں میں پناہ لیتا ہے۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

مقبوضہ کشمیر میں 29 فوجی 20 ہندو ہلاک

مقبوضہ کشمیر میں مجاہدین کے حملوں کے نتیجے میں 29 بھارتی فوجی اور 20 ہندو یاتری ہلاک کر دیئے گئے۔ مجاہدین نے گورکھا ہیڈ کوارٹر کو بموں سے اڑا دیا ہندو امرناتھ یاترا کیلئے پہلگام کے علاقہ کی طرف آ رہے تھے کہ مجاہدین نے گولیوں کی بوچھاڑ کردی۔ مرنے والوں کی تعداد 50 تک بڑھ سکتی ہے۔ ہندوؤں کی ہلاکت کو بعض ذرائع نے بھارتی ایجنسیوں کی کارروائی قرار دیا ہے تاکہ مجاہدین کو بدنام کیا جاسکے۔ پولیس حکام کے مطابق یہ واقعہ پہلگام میں ہوا جہاں مشتبہ افراد نے بازار میں اندھا دھند فائرنگ کردی۔ اس واقعے کے بعد علاقے میں فرقہ وارانہ کشیدگی بڑھ گئی ہے۔ ہندو اور مسلمان دونوں حکومت کے خلاف نعرے بازی کررہے ہیں۔

اللہ افغان عوام سے ناراض ہے

افغانستان میں طالبان حکام نے شدید خشک سالی کا ذمہ دار ان افغانیوں کو قرار دیا ہے جو نماز ادا نہیں کرتے۔ بی بی سی کے مطابق طالبان نے کہا ہے کہ اللہ ان کو سزا دے رہا ہے جو بے نمازی' اور ناشکرے ہیں یعنی اسلامی حکومت کے قیام سے خوش نہیں۔ ایک اعلامیہ میں بتایا گیا ہے کہ بعض علماء کرام کو اللہ نے خواب میں بتایا ہے کہ وہ افغان لوگوں سے ناراض ہے۔ عوام کا کہنا ہے کہ خشک سالی صرف انہی علاقوں میں ہے جہاں طالبان کا اقتدار ہے اس سے پتہ چلتا ہے کہ اللہ درحقیقت طالبان سے ناراض ہے۔

فلپائنی سفیر بم دھماکے میں زخمی

انڈونیشیا کے دارالحکومت جکارتہ میں فلپائن کے سفیر کو بم دھماکے سے ہلاک کرنے کی کوشش کی گئی۔ فلپائنی سفیر سخت زخمی ہوگئے۔ یہ بم دھماکہ سفیر کی رہائش گاہ کے باہر اس وقت ہوا جب سفیر موصوف اپنی کار میں رہائش گاہ میں داخل ہو رہا تھے۔ دھماکہ سے ارد گرد کی عمارتوں کو سخت نقصان پہنچا۔ دھوئیں اور گرد کے بادل چھا گئے۔ فلپائن کے سفیر کیڈے اور ان کے ڈرائیور سمیت متعدد زخمیوں کو ہسپتال میں داخل کرا دیا گیا۔ تین افراد ہلاک ہوگئے۔ ہلاک ہونے والوں کی تعداد بڑھ سکتی ہے۔

بی جے پی کا نیا صدر

بھارتی وزیراعظم اٹل بہاری واجپائی نے ایک اچھوت کو اپنی جماعت بھارتیہ جنتا پارٹی کا صدر نامزد کر دیا ہے۔ 61 سالہ بنگارو لکشمن اس وقت وزیر مملکت برائے ریلویز ہیں۔ مبصرین کے مطابق اس فیصلے کا مقصد بی جے پی کی سیاسی بنیادوں کو مضبوط بنانا ہے۔ یہ فیصلہ بی جے پی قیادت نے متفقہ طور پر کیا تھا۔ پارٹی دستور کے مطابق پارٹی کے سربراہ کا تقرر تین سال کیلئے ہوتا ہے۔ نئے صدر کا تعلق آندھرا پردیش سے ہے۔

روسی پلوٹونیم ٹھکانے لگانے کا مسئلہ

امریکہ نے کہا ہے کہ روسی پلوٹونیم ٹھکانے لگانے کیلئے یورپ اپنے حصے کی رقم ادا کرے۔ امریکہ اور روس کے صدروں میں سمجھوتہ طے پایا تھا کہ امریکہ اور یورپ مل کر قیمت ادا کریں گے۔ امریکی مذاکرات کار ڈاکٹر مائیکل کوہن نے کہا ہے کہ اس میں یورپ کا ہی فائدہ ہے۔ روس کا 34 ٹن پلوٹونیم ٹھکانے لگایا جانا ہے۔ اس کا مقصد دنیا کو ایٹمی خطرات سے بچانا ہے۔

گسماؤ مشرقی تیمور کے صدر

آزادی پسند رہنما گسماؤ نے مشرقی تیمور کی صدارت قبول کرلی۔ اس سے قبل گسماؤ نے صدارت سنبھالنے کی پیشکش مسترد کر دی تھی۔ راموس ہورتا مشرقی تیمور کے پہلے وزیر خارجہ ہونگے۔

فلپائن میں بم دھماکہ 3 ہلاک

فلپائن میں بم کے دھماکے سے تین افراد ہلاک اور 36 زخمی ہوگئے۔ یہ دھماکہ جنوبی علاقے کے جمپنگ ہاؤس میں ہوا۔ کسی فرد نے اسکی ذمہ داری قبول نہیں کی۔ حکومت نے کہا ہے کہ ابوسیاف گروپ بھاری تاوان اور اسلحہ وصول کرتا ہے۔ فلپائنی حکومت نے یرغمالیوں کی رہائی کیلئے نقد رقم اور اسلحہ دینے کا اعتراف بھی کرلیا ہے۔

وسطی امریکہ اور افریقہ کا دورہ

تائیوان کے صدر چن شوئی بان نے بتایا ہے کہ وہ تیرہ اگست سے وسطی امریکہ اور افریقہ کے چار ملکوں کا دورہ کریں گے۔ اس دوران وہ جمہوریہ ڈومینکن نکاراگوا، گیمبیا اور چاڈ جائیں گے ایک 29 رکنی وفد بھی ان کے ہمراہ ہوگا۔

6 روسی جرنیلوں کی برطرفی

روس کی حکومت نے چھ جرنیلوں کی برطرفی کا جو اقدام کیا ہے اس پر تبصرہ کرتے ہوئے بی بی سی نے کہا ہے کہ یہ اقدام وزیر دفاع کیلئے باعث ہزیمت ہے۔ اس میں وزیر دفاع ایگور سرگئی کے کئی ساتھی شامل ہیں۔ خیال ظاہر کیا گیا ہے کہ ان جرنیلوں کی برطرفی وزیر دفاع کے مشورے کے بغیر عمل میں آئی ہے۔

فجی کے باغی رہنما پر الزامات

فجی کے باغی لیڈر جارج سپیٹ پر افراتفری پھیلانے کے الزامات عائد کئے گئے ہیں ان پر بغاوت کے سلسلہ میں تحقیقات جاری ہے۔

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم محمد منظور احمد خان ایاز صاحب آف سبزہ زار لاہور فالج کی وجہ سے ایک عرصہ سے بیمار ہیں آج کل تکلیف زیادہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ انہیں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

○ محترمہ مجیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری عبدالرشید انور صاحب دستگیر سوسائٹی کراچی عرصہ چار پانچ ماہ سے گھٹنوں کی تکلیف اور گردن کے مہروں میں درد میں مبتلا ہیں۔ چلنے پھرنے سے قاصر ہیں۔ احباب سے موصوفہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اعلان دارالقضاء

○ (مکرم منیر احمد خان صاحب بابت ترکہ محترمہ امتہ الحفیظ بیگم صاحبہ)

مکرم منیر احمد خان صاحب مکان نمبر 9/31 دارالعلوم شرقی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میری اہلیہ محترمہ امتہ الحفیظ بیگم صاحبہ بقضائے الٰہی وفات پاگئی ہیں۔ قطعہ / مکان نمبر 9/31 دارالعلوم شرقی ربوہ برقبہ 14 مرلہ 38 مربع فٹ میں سے ان کا حصہ 10 مرلہ ہے۔ یہ رقبہ ان کے سب ورثاء کے نام بحصص شرعی منتقل کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

1۔ مکرم منیر احمد خان صاحب (خاوند)
2۔ مکرم شفیق احمد صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم توصیف احمد صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم توقیر احمد صاحب (بیٹا)
5۔ مکرم توحید احمد صاحب (بیٹا)
6۔ مکرم صدیق احمد صاحب (بیٹی)
7۔ محترمہ زاہدہ خانم صاحبہ (بیٹی)
8۔ محترمہ قانتہ خانم صاحبہ (بیٹی)
9۔ محترمہ راشدہ ریحانہ صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

○ (مکرم بشیر احمد صاحب بابت ترکہ مکرم محمد حسین صاحب)

مکرم بشیر احمد صاحب ابن مکرم محمد حسین صاحب ساکن مکان نمبر 11/5 محلہ دارالنصر غربی ربوہ اور دیگر ورثاء نے درخواست دی ہے کہ ہمارے والد بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ نمبر 11/5 دارالنصر رقبہ 10 مرلہ ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ میرے اور میرے بھائی صدیق احمد صاحب کے نام درج ذیل طریق پر منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے:۔

(الف) گلی والا رقبہ بشیر احمد صاحب کے نام ہو گا۔ جبکہ

(ب) صدیق احمد صاحب کے نام 36X38 رقبہ ہوگا۔

جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

1۔ مکرم بشیر احمد صاحب (بیٹا)
2۔ مکرم عزیز احمد صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم صدیق احمد صاحب (بیٹا)
4۔ محترمہ رشیدہ بی بی صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

رپورٹ جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

○ مکرم مقبول احمد صاحب سیکرٹری وقف نو مصطفیٰ فارم کنری ضلع عمرکوٹ سندھ۔ تحریر کرتے ہیں۔ کہ مورخہ 23۔ جون 2000ء بروز جمعہ مقامی جماعت کے واقفین نو بچوں کا جلسہ سیرۃ النبی ﷺ ہوا۔

محترم صدر صاحب جماعت نے آنحضرت ﷺ کی سیرت کی روشنی میں مختلف نصائح فرمائیں۔ واقفین نو بچوں کے درمیان نظموں۔ تقریروں اور سوالات و جوابات کے مقابلہ جات کروائے گئے آخر پر مقابلہ جات میں اول۔ دوم۔ سوم آنے والے بچوں میں انعامات تقسیم کئے تمام حاضرین کی شیرنی سے تواضع کی گئی۔ صدر صاحب جماعت کی دعا سے جلسہ کا اختتام ہوا۔ جلسہ کی مجموعی حاضری 88 تھی۔

(وکالت وقف نو)

تبدیلی نام

○ خاکسار نے اپنے بیٹے عزیزم صداقت احمد کا نام تبدیل کر کے سرمد احمد سلطان رکھ لیا ہے آئندہ اسے اسی نام کے ساتھ لکھا اور پکارا جائے۔

فرحت علی 18/18 دارالصدر شرقی (ب) چناب نگر ربوہ ضلع جھنگ

آپ کی ضرورت
ہماری پیشکش

○ اپنے گھر کے باغیچہ کی Land Scping کروائیں گھاس کاٹنے کی سہولت بھی میسر ہے پھل اور مختلف قسم کی کھادیں بھی دستیاب ہیں۔

(انچارج گلشن احمد نرسری)

ملکی خبریں
قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 2 اگست۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 26 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 38 درجے سنٹی گریڈ
جمعرات 3۔اگست۔ غروب آفتاب 7-06
جمعہ 4۔اگست۔ طلوع فجر 3-52
جمعہ 4۔اگست۔ طلوع آفتاب 5-23

سہ فریقی مذاکرات ورنہ جنگ بندی ختم

حزب المجاہدین نے کہا ہے کہ مذاکرات کیلئے ہندوستان کی مرضی نہیں چلے گی۔ بھارت سہ فریقی مذاکرات بلاتاخیر شروع کرے ورنہ جنگ بندی ختم کر دی جائے گی۔ بھارت کے تاخیری حربوں نے ہمارے صبر کا پیمانہ لبریز کر دیا ہے۔ ہم جنگی قوت ہیں مذاکرات ہمارا کام نہیں صرف نگرانی کا کام کریں گے۔ بھارتی آئین کے اندر کسی قسم کے مذاکرات قبول نہیں۔

مجاہدین کی مرضی نہیں چلے گی

بھارت نے کہا ہے کہ ہم مذاکرات کیلئے تیار ہیں لیکن مجاہدین کی مرضی نہیں چلے گی۔ حکومت بھارت حزب المجاہدین کی جنگ بندی اور شرائط پر غور کر رہی ہے۔ نئی دہلی میں اعلیٰ حکام سے مذاکرات کا مطالبہ مثبت اقدام نہیں بھارتی وزیر دفاع نے کہا کہ فوجی کیمپ پر گذشتہ روز جو حملہ کیا گیا اس سے حزب سے مذاکرات کا عمل متاثر نہیں ہوگا۔

عالمی لیڈروں نے سراہا ہے

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ عالمی لیڈروں نے ہماری اقتصادی پالیسیوں کو سراہا ہے۔ حکومتی پالیسی کے مثبت نتائج برآمد ہونا شروع ہو گئے ہیں۔ عالمی برادری ہمارا نقطہ نظر سمجھنے لگی ہے۔ سفیروں کی چھ روزہ کانفرنس کے اختتامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستانی سفارت خانے اقتصادی مفادات کیلئے بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کو متحرک کریں۔

اسمبلیاں بحال نہیں ہونگی

پاک فوج کے ترجمان آئی ایس پی آر کے ڈائریکٹر جنرل میجر جنرل راشد قریشی نے واضح کیا ہے کہ اسمبلیاں بحال نہیں ہونگی۔ اس بات پر کوئی غور بھی نہیں کیا جا رہا۔ احتساب چار گنا تیز کریں گے۔ کالا باغ ڈیم پر اعتراضات میں کمی آئی ہے۔ تعمیر کا فیصلہ ملک و قوم کا مفاد مدنظر رکھ کر کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ صرف اہل افراد الیکشن لڑ سکیں گے۔ بدعنوان سیاستدانوں اور لٹیروں کو انتخاب میں شرکت سے روکنے کیلئے الیکشن کمیشن کو بااختیار بنا دیا گیا ہے۔ سیاستدانوں کو حکومت میں شامل کرنے کا کوئی پروگرام نہیں۔

بلوچستان کے سابق وزیر 21 سال کیلئے نااہل

بلوچستان کے سابق مسلم لیگی وزیر عبدالرحمان کھیتران کو 21 سال کیلئے کسی بھی عوامی عہدے کے انتخابات میں حصہ لینے کیلئے نااہل قرار دے دیا گیا ہے ان کو پانچ سال قید اور 5 لاکھ روپیہ جرمانہ بھی دینا ہوگا۔ ان پر خوردنی تیل میں خورد برد کا جرم ثابت ہو گیا۔ وہ دس سال تک کسی مالیاتی ادارے یا بنک سے قرضہ بھی نہیں لے سکیں گے۔

عدلیہ سے سیاسی فیصلے کرائے گئے تو......

سابق وزیراعظم بینظیر بھٹو نے کہا ہے کہ سیاسی معاملات میں عدالتی فیصلے لینے کا رجحان خطرناک ہے۔ سیاستدانوں کی جلاوطنی اور نااہلی 1971ء جیسی صورت حال پیدا کر سکتی ہے۔ حکومت فوری الیکشن کرائے جن میں تمام سیاسی جماعتوں اور پارٹیوں کو شرکت کرنے کا موقع ملنا چاہئے۔ یہ بنیادی حق ہے فاروق آدم جیسے سزا یافتہ کو اس فیصلے کا حق نہیں کہ کون انتخابات میں حصہ لے سکتا ہے اور کون نہیں۔ انہوں نے کہا کہ جرنیل بیرکوں میں باعزت واپسی کیلئے حقیقی عوامی نمائندوں سے مذاکرات کریں۔ حکومت سانحہ مشرقی پاکستان کا باعث بننے والی غلطیاں نہ دوہرائے۔

جاوید جبار کو غلط فہمی ہوئی

مسلم لیگ کے ترجمان نے کہا ہے کہ وزیر اطلاعات جاوید جبار کو غلط فہمی ہوئی ہے۔ نواز شریف جنرل مشرف سے ملاقات کے خواہش مند نہیں ہیں۔ وزیر اطلاعات نواز شریف کی تقریر سمجھ نہیں سکے۔ دوبارہ پڑھیں۔ جنرل پرویز سے ممکنہ مذاکرات مسلم لیگ کا وفد کرے گا۔ حکومت نے پیشکش ٹھکرا کر واضح کر دیا کہ وہ ملک کو تاریکی سے نکالنے کا ارادہ نہیں رکھتی جمہوری جماعتیں متحد ہو جائیں۔

آئین میں 5 ترامیم کا پیکیج تیار

حکومت آئین میں پانچ اہم ترامیم کر رہی ہے اس کے تحت صدر کو حکومت کی برطرفی کا اختیار پھر مل جائے گا۔ سلامتی کونسل اور ضلعی نظام حکومت کو آئین کا حصہ بنا دیا جائے گا۔ فوجی سربراہوں کے تقرر کو سیاست سے پاک کرنے کیلئے ایک خودکار نظام بنایا جائے گا۔ حکومت کی برطرفی فوج کے صلاح و مشورہ کے بعد کی جائے گی۔ آئینی ترامیم آئندہ آٹھ سے دس ہفتوں میں منظر عام پر آجائیں گی۔ یاد رہے کہ سپریم کورٹ نے فوجی حکومت کو آئین میں ترامیم کا اختیار دے دیا ہے۔

آئین کی اصل شکل میں بحالی ممکن نہیں

وزیر اطلاعات جاوید جبار نے کہا ہے کہ ہم سیاسی جماعتوں کو توڑنا نہیں چاہتے آئین کی اصل شکل میں بحالی ناقابل عمل ہے۔ حکومت آئین ختم کرنے کی بھی خواہشمند نہیں اس میں وزیراعظم کو بہت زیادہ اختیارات حاصل ہیں۔

کوتاہی پر شرمندہ ہیں۔ گورنر

پنجاب کے گورنر ریٹائرڈ جنرل محمد صفدر لاہور سے 15 کلومیٹر دور زہریلے پانی سے متاثرہ گاؤں میں پہنچ گئے انہوں نے کہا کہ چار سال سے لوگ معذور ہو رہے ہیں لیکن معاشرے کی بے حسی دیکھئے کسی نے نوٹس ہی نہیں لیا۔ مجھے اس امر پر بہت شرمندگی ہے۔ انہوں نے صورت حال کا ازالہ کرنے اور گاؤں کو ماڈل ولیج بنانے کا اعلان کیا۔ اس کے تحت اس گاؤں کو زندگی کی جدید سہولتیں فراہم کی جائیں گی۔

پولیس کو جی ایچ کیو کے ماتحت کرنے پر غور

کرپشن ختم کرنے کیلئے حکومت ایک تجویز پر غور کر رہی ہے اس کے تحت پولیس کو براہ راست جی ایچ کیو (آرمی کا جنرل ہیڈکوارٹر) کے ماتحت کر دیا جائے گا۔ حکومت نے ہیپر ورک شروع کر دیا ہے چاروں صوبوں کے آئی جی صاحبان جی ایچ کیو میں بیٹھیں گے۔

ابھی وقت ہے اثاثے ظاہر کردیں

وزیر خزانہ شوکت عزیز نے کہا ہے کہ نئی اینمنسٹی سکیم چند روز میں شروع کر دی جائے گی۔ ابھی وقت ہے لوگ خفیہ اثاثے ظاہر کر دیں نئی سکیم میں سیلز ٹیکس کی ادائیگی کرنے والوں کو مراعات دی جائیں گی۔

شہباز پر خفیہ ڈیل نہیں ہوئی

وزیر اطلاعات جاوید جبار نے کہا ہے کہ علاج کے بہانے شہباز شریف کی رہائی کے معاملے پر شہباز شریف سے کوئی خفیہ معاہدہ نہیں ہوا۔

چاندی میں الیس اللہ کی انگوٹھیوں کی نادر ورائٹی
فرحت علی جیولرز اینڈ
زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ
فون 213158

ذکی کراکری اینڈ پلاسٹک سٹور
کم ریٹوں میں پھر ٹاپ پر
چینی کے کپ، ماربل کی ورائٹی، ایرانی کولر، پاکستانی کولر، ہاٹ پاٹ سیٹ، ڈنر سیٹ
نیز ٹرویئر کی تمام ورائٹی دستیاب ہے
بانو بازار اقصیٰ روڈ ربوہ۔ فون رہائش 211751

ربوہ میں پروفیشنل ٹریننگ کا واحد بانی ادارہ
انسٹیٹیوٹ آف کمپیوٹر اینڈ کامرس
سوفٹ ویئر ایکسپرٹ، ہارڈ ویئر انجینیئر اینڈ سسٹم ڈویلپرز
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 دارالرحمت شرقی الف ربوہ (فون نمبر 213343)
E-mail:icc@fsd.comsats.net.pk

خداتعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری، سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا، اصفہان، شجرکار، ویجی ٹیبل ڈائز، کوکیشن، افغانی وغیرہ
Phones:
042-6306163,
042-6368130
FAX:
042-6368134 E-mail:mobi-k@usa.net
احمد مقبول کارپٹس
12 نگو پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھوالناصر
معیاری سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
الکریم جیولرز
بازار فیصل۔ کریم آباد چورنگی۔ کراچی فون نمبر 6325511 - 6330334
پروپرائٹر:۔ میاں عبدالکریم غیور شاہ کوٹی

CPL No. 61